مطالعہ وغور وفکر · تبلیغ · دعاء · تصور احساس · پلان (علماء سے جڑے رہیں) · احتساب

قرآن کا سبق - 20d: بڑا ظالم جو گواہی چھپائے (البقرۃ:140-141)

اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- یہود و نصاریٰ حق اور سچائی کو چھپاتے رہے ہیں۔
- اللہ ہمارے کاموں کو دیکھ رہا ہے اور وہ ہماری نیتوں کو بھی جانتا ہے۔
- ہر کوئی اپنے عمل کا ذمہ دار ہے۔

تلاوت و تشریح:

وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَتَمَ شَهَادَةً	عِنْدَهٗ	مِنَ اللّٰهِ ؕ
اور کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جس نے	چھپائی گواہی	(جو) اس کے پاس ہے	اللہ کی طرف سے، 1

وَمَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ (140)	تِلْكَ اُمَّةٌ	قَدْ خَلَتْ ۚ
اور نہیں ہے اللہ	بے خبر	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو۔ 2	یہ ایک امّت (تھی)	(جو) تحقیق گزر گئی،

لَهَا	مَا كَسَبَتْ	وَلَكُمْ	مَّا كَسَبْتُمْ ۚ	وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (141) ۧ
اس کے لیے ہے	جو اس نے کمایا	اور تمہارے لیے ہے	جو تم نے کمایا، 3	اور تم سے نہ پوچھا جائے گا	اس کے بارے میں جو	وہ عمل کرتے تھے۔ 4

- حق کو چھپانا بہت ہی بڑا گناہ ہے۔ یہاں اللہ تعالیٰ اسی پر زور دیتے ہوئے فرما رہا ہے کہ جو کوئی تھوڑے سے دنیاوی فائدے کے لیے حق اور سچائی کو نظر انداز کرے گا یا اس کو چھپائے گا وہ بڑا ہی ظالم انسان ہو گا۔

1 اللہ تعالیٰ یہود و نصاریٰ سے کہہ رہا ہے کہ تم اچھی طرح جانتے ہو کہ تم حق کو چھپا رہے ہو۔ تمہارے پاس تو تورات اور انجیل ہے، اگر تم سچائی جاننا چاہتے تو خود اپنی کتابوں میں دیکھ لو۔

2 یہ اللہ تعالیٰ کی جانب سے بہت ہی سخت تنبیہ ہے کہ اس بات کو ہر گز مت بھولو کہ اللہ تمہاری حرکتوں کو بھی دیکھ رہا ہے اور وہ تمہاری نیتوں سے بھی اچھی طرح واقف ہے۔ قیامت کے دن تمہیں اپنی غلط حرکتوں کا انجام بھگتنا ہو گا۔

3 اس آیت کو اللہ نے دوبارہ ذکر فرمایا ہے، اس بات پر زور دینے کے لیے کہ کسی بھی انسان کا نسب اس کو اللہ کے پاس اجر و ثواب نہیں دلا سکتا۔ ہر کوئی اپنے کاموں کا ذمہ دار ہے؛ اس لیے اللہ تعالیٰ کی ہدایت کے مطابق عمل کرتے رہو۔

- شیطان کے دھوکے میں تو ہر گز مت آنا جو کسی کو اس کے متقی اور پارسا خاندان یا نسب کا دھوکہ دیتا ہے اور عمل سے دور کر دیتا ہے۔

4 قیامت کے دن تم سے یہ سوال ہو گا کہ تم نے رسولوں کی پیروی کی تھی یا نہیں؟ انہوں نے تمہیں سیدھا راستہ دکھایا تھا، لیکن کیا تم اس پر چلے تھے؟ ان رسولوں نے تو ہدایت کی پیروی کی تھی لیکن تم نے کیا کیا تھا؟ انہوں نے جو کیا تھا انہیں اس کا بدلہ ملے گا اور تم نے جو کیا تمہیں اسی کا بدلہ ملے گا۔

حدیث: آپ ﷺ نے فرمایا: ”جس کسی کو اس کا عمل پیچھے کر دے تو اس کا خاندان (نسب) اسے آگے نہیں کر سکتا“۔ (مسلم:2699)

تصور واحساس: تصور کیجیے کہ آپ کچھ پیاسے لوگوں کے ساتھ صحرا میں ہیں۔ اچانک کسی شخص نے آپ کو پانی کے ایک کنویں کا راستہ دکھایا اور آپ کو حکم دیا کہ آپ سب کو پانی پلائیں۔ آپ لوگوں کو پیاس سے پریشان ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں پھر بھی آپ نے اس بات کو چھپائے رکھا۔ کسی کی زندگی کو بچانے والی اس معلومات کو چھپائے رکھنا کتنی غلط بات ہوگی؟ اس سے زیادہ غلط اور ظلم کی بات یہ ہے کہ انسان اللہ تعالیٰ کے بارے میں معلومات کو چھپائے رکھے اور اسے دوسروں تک نہ پہنچائے۔

غور و فکر:

- لوگوں کا اس بات پر فخر کرنا کہ اللہ نے انہیں مخصوص اور پسندیدہ قوم بنایا ہے مناسب نہیں ہے۔ اس لیے کہ اللہ تعالیٰ بعض لوگوں کو علم کی دولت سے نوازتا ہے تاکہ وہ اسے دوسروں تک پہنچائیں۔
- سوچیے کہ جنھوں نے حق کو چھپایا انہوں نے کتنی بڑی غلطی کی۔ اپنے اس جرم کے لیے انہیں خود کو ذمہ دار ٹھہرانا چاہیے۔
- اللہ ہماری باتوں اور ہمارے کاموں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ ہر ایک کو اپنے عمل کا جواب دینا ہے اس لیے ہمیں اس کا خیال رکھنا چاہیے۔
- جیسا کہ پہلے آپ نے پڑھا کہ اللہ تعالیٰ نے انصاف پر مبنی نظام قائم کیا ہے۔ اگر کسی کے اعمال اچھے نہ ہوں تو اس کا اعلیٰ نسل سے ہونا اس کو کوئی فائدہ نہیں دے سکے گا۔

دعا: اے اللہ! ہمیں قرآن کا پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک بہتر انداز میں پہنچانے کی توفیق عطا فرما۔

احتساب: کیا ہم اپنی باتوں اور اپنے کاموں کے ذریعے قرآن کا پیغام پھیلاتے ہیں؟ کیا ہم یہ سوچتے ہیں کہ ہمارے آباء واجداد ہمیں اللہ کی پکڑ سے بچالیں گے؟

پلان: اللہ تعالیٰ نے قرآن میں مختلف گروہوں کے سامنے اسلام کو پیش کرنے کے لیے جو طریقے استعمال کیے ہیں ان کو میں ان شاء اللہ اچھی طرح سیکھنے کی کوشش کروں گا۔

اسماء وافعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء		
واحد	جمع	معانی
ظَالِم	أَظْلَم ↑	ظلم کرنے والا
شَهَادَة	شَهَادَات	گواہی
أُمَّة	أُمَم	امت

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے								
کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
ن	ك ت م	كَتَمَ	يَكْتُمُ	اُكْتُمْ	كَاتِم	مَكْتُوْم	كِتْمَان	چھپانا
س	ش ھ د	شَهِدَ	يَشْهَدُ	اِشْهَدْ	شَاهِد	مَشْهُوْد	شَهَادَة	گواہی دینا
ن	غ ف ل	غَفَلَ	يَغْفُلُ	اُغْفُلْ	غَافِل	مَغْفُوْل	غَفْلَة	بے خبر ہونا
ض	ك س ب	كَسَبَ	يَكْسِبُ	اِكْسِبْ	كَاسِب	مَكْسُوْب	كَسْب	کمانا
ف	س أ ل	سَأَلَ	يَسْئَلُ	سَلْ	سَائِل	مَسْئُوْل	سُؤَال	پوچھنا

مشقی سوالات

1. یہود و نصاریٰ نے کون سی سچائی کو چھپایا تھا؟
2. قیامت کے دن کسی کا اعلیٰ نسب اس کو کیوں فائدہ نہیں پہنچا سکے گا؟
3. گواہی کو چھپانا کیوں غلط ہے؟